سوال

ہ میں و(201

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یا ہے تو اسکی اولاد کیلیئے اس کے ترکہ کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرنے والے شخص کو سودی لین دین کرنے کی بنا پر گناہ ہوگا ۔

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(304/1)

[ARB]فتاوی اللجنۃ[/13/411)[RB]

ی بارے شیخ صالح المنجد ایک سوال کا جواب دیتے ہوءے لکھتے ہیں :

کرام اسے مال مختلط کا نام دیتے ہیں ۔

اولی اور افضل ہے ۔

:

''

اور اگر انسان اپنے لیے یہ دروازہ کھول لے تو ضرورت کو دلیل بنا کر حرام کے ہر دروازے میں داخل ہوجائے گا ۔

:

[illegible] (1015)

[illegible]، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ یہ مال صرف کمائی کرنے والے پر حرام ہے۔

[illegible] نہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

[illegible] شراب اور غصب کردہ چیز وغیرہ۔

[illegible] کی۔

[illegible]:

[illegible] (112/3)

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

[illegible] (198/1)

[illegible] اولی اور بہتر اور اسی میں ورع وتقوی ہے۔

[illegible] (324/1) المجموع (430/9) الفتاوی الفقہیۃ الکبریٰ للہیتمی (233/2) کشاف القناع (496/3)

درج بالا فتاوی سے یہ بات اخذ کی جاتی ہے کہ

[illegible] یہ مال وراثت نہیں بنے گا بلکہ اصل مالکان کو لوٹایا جائے گا۔

[illegible] بول کر یا دھوکہ دے کر یا سود یا انشورنس وغیرہ سے مال کمانا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ [illegible] 2